



## سوال

نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نفل پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کے لئے امامت کا کیا حکم ہے؟ مثلاً ایک آدمی نفل نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور وہ یہ سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا کہ یہ فرض پڑھ رہا ہے اور جب اسے معلوم ہوا کہ اس کا خیال درست نہ تھا تو اس نے نماز دوبارہ پڑھی تو کیا اس کی پہلی نماز صحیح ہوگی یا دوسری؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور واقعہ ہے کہ:

کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلاة لیساء ثم یرج فیصلی بقوم تک الصلاة

(صحیح بخاری - حدیث نمبر 700)

وہ نماز عشاء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم کو وہی نماز پڑھاتے تھے۔

اس طرح سنن ابی داؤد میں روایت ہے کہ:

صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بطائفة من اصحابہ فی الصلاة انوف رکعتین ثم سلم ثم صلی باطائفة الاخری رکعتین ثم سلم (سنن ابی داؤد)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت کو نماز خوف کی دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری رکعت نفل تھیں تو ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں نماز ادا کر سکتا ہے۔

حدیث ما عنہم والیہم علم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

**ج 1 ص 364**

محدث فتویٰ